مقدمہ

جے کرشن مورتی صاحب جو کتاب انگریزی کے مصنف ہیں اور جس کا ترجمہ بزبان اُردو پیش کیا جاتا ہے وہ ہر فرد بشر کی آزادی قائم رکھنے کے بڑے حامی ہیں۔ انھوں نے اپنی تصنیف میں نہایت وضاحت کے ساتھ ہر فرد کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ اس کی بھی انھوں نے تردید کی ہے کہ کسی خاص مستقل نمونے کے مطابق سماج کا نظام قائم کرنے کی کوشش کیا جانا مناسب ہے۔ مصنف کے حسن بیان کے کرشمے، ہر کس وناکس کے دل میں فوراً چبھتے ہیں۔ متانت، سنجیدگی اور پاکیزگی ان کے کلام کا جوہر ہیں۔ انھوں نے فطرت انسانی کی گہرائیوں میں جاکر حسیات قلبی کی تہ میں سے ایسے نگینہ ہائے نامدار نکالے ہیں جو فی الواقع حیرت انگیز، بیش بہا اور انسانی فطرت کے اصلی جوہر ہیں۔ یہ صرف ایک عارف اور سچّے حسّاس فطرت ہی کی قدرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے نگاہ دور بیں اور چشم بصیرت درکار ہے جو انھیں سالہاسال کے غور و فکر کے بعد نصیب ہوئی ہے۔ ان کا مذہب صداقت کی تلاش ہے، اور ان کا مسلک ہے ایثار نفسی، انکساری اور وقار انسانی کا پورا ادب ولحاظ۔

تعلیم کے مسئلہ کی اہمیت روز بروز اس لیے زیادہ ہوتی جاتی ہے کہ تعلیم کا گہرا تعلق ہماری روزمرہ کی زندگی سے ہے اور طرح طرح کے مسائل سے، جن